چہل (۴۰) حدیث

مؤلف

حضرت مجدد الف ثانی

شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق وتخریج

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

تحقیقات

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Marfat.com

Marfat.com

چہل حدیث (۴۰)

مؤلف

حضرت مجدد الف ثانی

شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق و تخریج

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

تحقیقات

8-سی، محی الدین بلڈنگ، دربار مارکیٹ، لاہور

فون: 042-5004090 موبائل: 0321-8438292

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: چہل حدیث

مؤلف: حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق وتخریج: ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

ناشر: تحقیقات، لاہور(0321-8438292 :

پروف ریڈنگ: شاہد حسین، فخر زمان

زیر اہتمام: محمد راشد مگھالوی

سن اشاعت: مارچ ۲۰۰۸ء/ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ

قیمت: $ 20

لائبریری کیٹلاگ کارڈ

297.124

ہمایوں عباس ڈاکٹر (تحقیق وتخریج)
چہل حدیث
لاہور: تحقیقات، 2008
112 ص

1- حدیث

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت اور آپ کی احادیث دراصل قرآن کریم کی توضیح وتشریح کی عملی شکل ہیں۔قرآن کریم کے اجمال کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کردار اور ارشادات سے سمجھایا۔ اس لئے مطالعہ حدیث اور سیرت کو ہمیشہ مسلم دنیا میں ایک بنیادی مقام حاصل رہا ہے۔ مسلمان اپنی زندگی کے شب وروز گزارنے کے لئے اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمیشہ اپنی نگاہوں میں رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دوراول سے لیکر آج تک علوم حدیث کی تحفیظ اور ترویج کیلئے صاحبان قلم وقرطاس اور ارباب فکرودانش نے اپنی ساری توانائیاں وقف کررکھیں۔ مسلمانوں نے اس شعبہ میں جو عظیم الشان کارنامے انجام دیئے وہی اس بات کا ثبوت ہیں کہ حدیث بنوی کی حجیت پر اہل اسلام میں کبھی بھی دو آراءنہیں تھیں۔ حدیث کے متن اور سند پر تحقیق تو لازمی امر تھا ہی، مسلمانوں نے تو اس شعبہ کی کتب کو بھی مختلف ناموں سے علیحدہ علیحدہ تقسیم کیا۔ ''الجامع''/''المسند''/''السنن''/''المصنف''اور''المستدرک'' جیسی تقسیم، دنیا کے کسی لٹریچر میں نظرنہیں آئے گی۔

اس تقسیم میں ''اربعین'' بھی ایک اہم اور معروف قسم ہے۔ اربعین

Marfat.com

حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک یا مختلف موضوعات سے انتخاب کر کے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ چالیس احادیث جمع کرنے کی اصل درج ذیل روایات سے ثابت ہے۔

(۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری امت کو ایسی چالیس حدیثیں پہنچائیں جس سے اللہ عزوجل نے ان کو نفع دیا تو اس سے کہا جائے گا جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (حلیۃ الاولیاء، جلد ۴، ص: ۱۸۹)

(۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے جس امتی نے چالیس حدیثوں کو روایت کیا وہ قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ فقیہ عالم ہوگا۔

(العلل المتناهیه، جلد اول، ص: ۱۱۸)

(۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری امت کے لیے سنت سے متعلق چالیس حدیثوں کو محفوظ کیا حتی کہ وہ حدیثیں ان تک پہنچا دیں میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے حق میں گواہی دوں گا۔ (العلل المتناهیه، جلد اول، ص: ۱۱۷)

(۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے میری امت کو سنت سے متعلق چالیس حدیثیں پہنچائیں میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

(العلل المتناهيه ،جلد اول،ص:١١٦)

(۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے میری امت کو سنت سے متعلق چالیس حدیثیں پہنچائیں میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

(الكامل فی ضعفاء الرجال ،جلد سوم،ص:٨٩٠)

(٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری امت کو چالیس ایسی حدیثیں پہنچائیں جو ان کے دین میں نفع دیں وہ شخص قیامت کے دن علماء میں سے اٹھایا جائے گا۔

(العلل المتناهيه ،جلد اول،ص:١١٨)

محدثین نے ان روایات کی اسناد پر تنقید کی ہے۔ علماء کے ایک گروہ نے یہ بھی کہا کہ کثرت طرق سے اسناد میں قوت آ گئی ہے اس لئے ضعف مضر نہیں اور فضائل اعمال میں ضعف پر عمل کرنا جائز ہے مگر قطع نظر ان سارے فنی مباحث کے، حصول علم اور اشاعت علم، فریضۂ مسلم ہے۔ اگر کوئی اس نکتہ نظر سے چالیس احادیث کا پیغام لوگوں تک پہنچاتا ہے تو وہ اپنے حسن نیت کے مطابق بارگاہ خداوندی سے اجر ضرور پائے گا۔ اس لئے ہر دور میں اہل علم نے اصول دین،

Marfat.com

فروع دین، جہاد، زھد، آداب اور دیگر موضوعات پر چالیس احادیث کی تالیف کا کام صالح مقاصد کے تحت کیا۔ عبداللہ بن مبارک کو اس کار علم میں اولیت کا شرف حاصل رہا۔ آپ کے علاوہ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل معروف علماء کے نام لکھے ہیں جنہوں نے اربعین تالیف کیں۔

محمد بن اسلم الطّوسی، الحسن بن سفیان النسوی، ابو بکر الآجری، ابو بکر محمد بن ابراھیم الاصبھانی، امام الدار قطنی، ابو عبداللہ الحاکم، ابو نعیم، ابو عبدالرحمٰن السلمی، ابوسعید احمد المالینی، ابو عثمان الصابونی، محمد بن عبداللہ الانصاری اور امام ابو بکر البیھقی۔ ان ناموں کے علاوہ دیگر محدثین اور مفسرین کی مصنفات پر نظر ڈالیں تو اکثر نے اربعین کا اہتمام ضرور کیا ہے۔

(تفصیلات کے لئے ملاحظہ فرمائیں: الجواھر البھیۃ فی شرح الاربعین النوویۃ از محمد بن علی بن سالم ص: ۳۶-۳۷)

سلف صالحین کے اسی اسلوب پر عمل کرتے ہوئے امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرھندی رحمۃ اللہ علیہ نے چہل حدیث کے نام سے اربعین ترتیب دی۔ امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار امت کے ان اساطین میں ہوتا ہے جنہوں نے علمی وفکری اور عملی وتحریکی حوالے سے امت کی نہایت ہی نازک وقت میں رہنمائی فرمائی اور فکر اسلامی کی پاسداری کا فریضہ انجام دیا۔ اس مقصد کے لئے آپ نے بادشاہ کے دربار سے وابستہ سرکردہ افراد، علماء اور عامۃ الناس کو

Marfat.com

خطوط لکھ کر دعوت وتبلیغ کے فریضہ کو انجام دیا۔ ''مکتوبات امام ربانی'' کو دعوتی حوالہ ہی سے نہیں علمی وادبی حوالہ سے بھی تاریخ اسلام میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔آپ کی اس جدوجہد کے نتیجہ میں اکبری فکر وفلسفہ مفلوج ہو گیا۔عامۃ الناس اور دربار میں شریعت اسلامیہ پر عمل کرنے کے رجحان کو تقویت ملی۔آپ کے مکتوبات کو بلادِ اسلامیہ میں قبولیت ملی اور ان کے تراجم دنیا کی مختلف زبانوں میں ہوئے۔اہل مغرب نے آپ کی فکر کے نہایت گہرے اور دوررس اثرات کی بناء پر ''فکر مجدد'' کے مطالعہ کو اپنی تحقیقات کا مرکز بنایا۔

مکتوبات (3 دفتر) کے علاوہ آپ کی تصانیف درج ذیل ہیں:۔

(۱) اثبات النبوۃ
(۲) رسالہ تھلیلیہ
(۳) رد روافض
(۴) حواشی شرح رباعیات
(۵) مبدأ ومعاد
(٦) معارف لدنیہ
(۷) مکاشفات غیبیہ

مکاشفات غیبیہ میں ۲۹ مکاشفات نقل کئے گئے ہیں۔آپ کے ان مکاشفات کے جامع حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔اس رسالہ کے آخری صفحات میں یہ عبارت ملتی ہے۔

Marfat.com

"جامع ایں مکاشفات عینیہ (غیبیہ) گوید کہ
بعداز تمام ایں رسالہ چہل حدیث بدستخط
آنحضرت قدس اللہ سرہ الاقدس بنظر درآمد کہ
احادیث متفق علیہ بخاری و مسلم راجع نمودہ
اند تیمناً بہ تتمیم ایں رسالہ بایں احادیث کردہ
شد علی مصدرہا الصلوٰۃ والسلام"۔

(سرہندی، شیخ احمد، مکاشفات عینیہ مجددیہ، ادارہ مجددیہ، کراچی ۱۳۸۴ھ، ص: ۶۶-۶۷)

ان مکاشفات کا جمع کرنے والا کہتا ہے کہ اس رسالہ کے ختم کرنے کے بعد حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ سے لکھی ہوئی متفق علیہ احادیث نظر آئیں۔ تبرکاً اس رسالہ کا اختتام ان پر کیا جاتا ہے۔ ان احادیث کے مصدر پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کی مرتب کردہ "چہل حدیث" کے امتیازات درج ذیل ہیں:۔

(۱) ایسی احادیث کا انتخاب کیا جو متفق علیہ ہیں یعنی امام بخاری اور امام مسلم نے ان کو روایت کیا ہے۔ آپ نے ہر روایت کے اختتام پر "متفق علیہ" لکھنے کا اہتمام کیا ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ بعض مقامات پر بخاری و مسلم کے الفاظ مختلف ہیں لیکن مفہوم ایک ہی ہے۔

Marfat.com

(۲) پہلی حدیث محدثین کے اسلوب پر انما الاعمال بالنیات نقل کی ہے جو آپ کے حسن نیت پر دلالت کرتی ہے۔

(۳) ان چالیس احادیث کے مضامین پر غور کریں تو وہ ایسے ہیں کہ تمام شعبہ ہائے حیات کو محیط ہیں۔ عقائد، عبادات و معاملات، آداب و اخلاق جیسے اہم موضوعات کی احادیث شامل کی ہیں۔ اسی طرح محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اعمال صالحہ کی ترغیب اور ان پر دوام، اعمال صالحہ سے مرتب ہونے والے اثرات، خدمت خلق اور شرک اور بدعت کی مذمت جیسے اہم موضوعات پر بھی احادیث کو شامل کیا ہے۔ گویا ہم کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے انتخاب احادیث میں نہایت باریک بینی سے کام لیا ہے۔

(۴) چالیس احادیث کے بعد آپ نے فضائل شیخین پر ۱۲ احادیث نقل فرمائیں۔ غالباً یہ ۱۲ احادیث اس زمانے کے بعض خاص حالات کے پیش نظر آپ نے نقل کرنا ضروری خیال کیا۔

(۵) آخر میں یہ حدیث نقل کی ہے: اِرْحَمُوا مَنْ فِی الاَرْضِ یَرْحَمُکُم مَنْ فِی السَّمَاءِ۔ تم اہل زمین پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔

(سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی رحمة الناس، رقم الحدیث: ۱۹۲۴)

گویا اس رسالہ میں آپ نے کل ۵۴ احادیث جمع کردی ہیں۔ (ایک

Marfat.com

حدیث جامع الخیرات کے عنوان سے چہل حدیث سے پہلے نوادر الاصول کے حوالہ سے نقل فرمائی ہے)

راقم الحروف کی نظر سے آپ کا یہ رسالہ ایک علیحدہ کتاب کی شکل میں نہیں گذرا۔ اس لئے آپ کی جمع کردہ ان احادیث کو شائع کرنے کا اہتمام کیا۔

چند اضافہ جات جو راقم نے کئے وہ درج ذیل ہیں:۔

(۱) ہر حدیث کے موضوع کے مطابق شہ سرخی (Heading) کا اضافہ جو [..........] میں لکھا گیا ہے۔

(۲) احادیث کا اردو اور انگریزی ترجمہ۔ یہ تراجم شائع شدہ مستند تراجم سے لئے گئے ہیں البتہ چند ضروری تبدیلیاں ضرور کی ہیں۔

(۳) صحیح بخاری اور صحیح مسلم ،دونوں کتابوں سے مکمل حوالہ جات اور سند حدیث بھی نقل کر دی ہے۔

(۴) حدیث نمبر ۱۶ کے الفاظ موجودہ مطبوعہ نسخوں میں مکمل طور پر نہ مل سکے اس لئے صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی احادیث جو اس مضمون سے متعلق تھیں ان کو حاشیہ میں نقل کر دیا ہے۔ غالباً آپ نے احادیث کے انتخاب میں مشکوٰۃ المصابیح پر اعتماد کیا یہ حدیث مشکوٰۃ المصابیح میں انہیں الفاظ سے مروی ہے جو حضرت امام ربانیؒ نے نقل فرمائے۔ اس لئے مشکوٰۃ المصابیح کا حوالہ نقل کرنے کا انجام بھی کیا ہے۔

Marfat.com

اس تحریر کا مقصد اللہ تعالیٰ کا فضل اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر رحمت کا حصول ہے، تمام احباب کا شکریہ جنہوں نے اس کام کی تکمیل میں میری معاونت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مجھے ان صالحین کی معیت عطا فرمائے جنہوں نے اربعین جمع کرنے کا اہتمام فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُورَنَا وَامْلأْ قُلُوبَنَا بِنُورِ الْيَقِينِ وَبَرْدِالْإِيمَانِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

طالب دعاء
ڈاکٹر محمد ھمایوں عباس شمس
شعبہ اسلامیات
جی سی یونیورسٹی لاہور

۱۲ ربیع النور ۱۴۲۹ھ/ ۲۱ مارچ ۲۰۰۸ء

Marfat.com

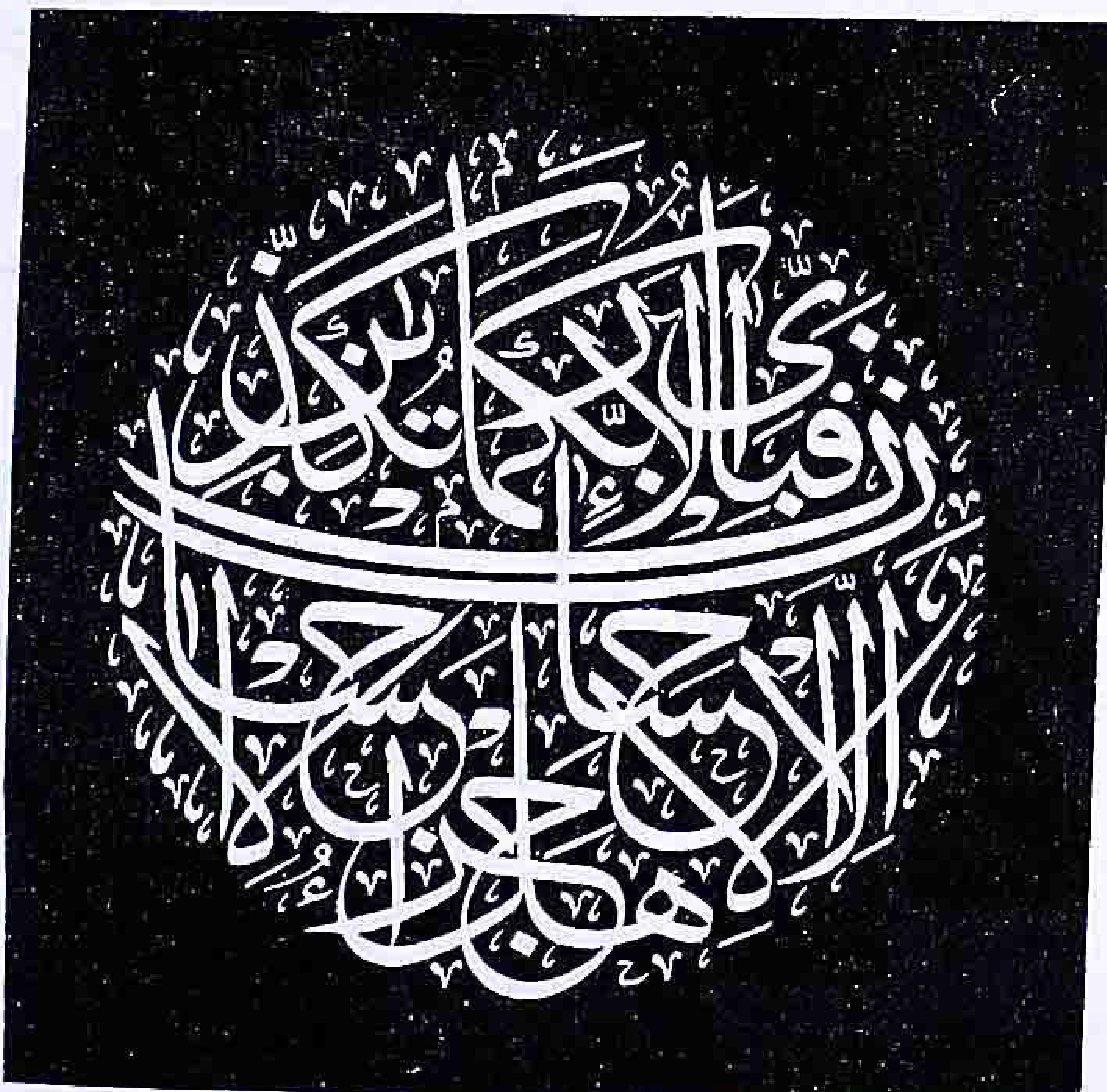

ترکی کے عالمی مقابلۂ خطّاطی میں انعام یافتہ
خطّاط احمد علی بھٹّہ

Marfat.com

۱

[حسن نیت کا اجر]

حدَّثَنا الحُمَيدِيُّ عبدُاللّٰه بن الزُّبيرقال حَدَّثَنا سُفيانُ، قال حدَّثنا يَحيى بنُ سَعِيدٍ الأَنصارِيُّ قال أَخبَرَنِي مُحَمَّدُ بنُ ابراهِيمَ التَّيمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلقَمَةَ بنَ وَقَّاصٍ اللَّيثيَّ يَقُولُ سَمِعتُ عُمَرَ بنَ الخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ عَلى المِنبَرِ قال سَمِعتُ رَسولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إنَّما الأَعمالُ بِالنِّيَّاتِ، وإنَّما لِكُلِّ امرِئٍ مَا نَوى، فَمَنْ كانَتْ هِجرَتُهُ إلى دُنيَا يُصِيبُهَا أَوْ إلى امرَأةٍ يَنكِحُها فَهِجرَتُهُ إلى مَا هاجَرَ إلَيهِ.

Narrarted 'Umar bin Al-Khattab (رضی اللہ عنہ): I hear Allah's Messenger (ﷺ) Saying,"The reward of deeds depends upon the intentions and every person will get the reward according to what he has intended. So whoever emigrates for worldly benefits or for a woman to marry, his emigration will be for what he emigrated for."

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال (کی صحت اور قبولیت کا) دارومدار نیتوں پر ہے اور آدمی

Marfat.com

کے لیے وہی (کچھ) ہے جس کی وہ نیت کرتا ہے چنانچہ جس کی ہجرت دنیا (کے حصول) کے لیے ہو کہ اسے حاصل کرے یا عورت کے لیے ہو کہ اُس سے نکاح کرے تو اُس کی ہجرت اسی کی طرف ہوگی جس کی خاطر وہ ہجرت کرے۔

صحیح البخاری، کتاب بدء الوحی،باب: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث: ۱

صحیح مسلم، کتاب الامارہ،باب:قولہٗ انما الاعمال بالنیّت..............،رقم الحدیث:۱۹۰۷

مشکوۃ المصابیح،رقم الحدیث: ۱

Marfat.com

٢

[اسلامی تشخص]

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بنُ مُوسَى قالَ: أخبرنا حَنْظَلَةُ بْنُ أبى سُفْيانَ عَنْ عِكْرِمَةَ ابنِ خالِدٍ،عَنِ ابْنِ عُمَرَرضى اللّٰه عنهما قالَ:قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :بُنِيَ الإسْلامُ عَلى خَمْسٍ: شَهادَةِ أَنْ لا إلٰهَ إلاَّ اللّٰهُ وَأنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّٰهِ، وَإقامِ الصَّلاةِ، وَإيتاءِ الزَّكاةِ، وَالحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضانَ.

Narrated Ibn Umar (رضي الله عنه): Allah's Messenger (ﷺ) said: Islam is based on (the following) five (principles):

(i) To testify that non has the right to be worshipped but Allah and that Muhammad (ﷺ)is the Messenger of Allah.

(ii) To perform the (compulsory congregational) prayer.

(iii) To pay Zakat.

(iv) To perform Haj. (i.e. pilgrimage to Makkah)

(v) To observe fasts during the month of Ramadan.

Marfat.com

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ (اصولوں) پر ہے۔

(۱) اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(۲) نماز قائم کرنا۔

(۳) زکاۃ ادا کرنا۔

(۴) بیت اللہ کا حج کرنا اور

(۵) رمضان کے روزے رکھنا

صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب الایمان، رقم الحدیث: ۸

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب: بیان ارکان الاسلام و دعائمہ العظام، رقم الحدیث: ۱۶

مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، رقم الحدیث: ۳

Marfat.com

٣

[ایمان کے شعبے]

عن أَبِی هُریرۃَ رضیَ اللّٰہُ عنهُ قالَ: قالَ رسولُ اللّٰہِ ﷺ :

((الإِیمانُ بِضْعٌ وسَبْعونَ (أو: بِضْعٌ وسِتُّونَ) شُعبةً؛ فأَفْضَلُها: قَوْلُ لا إلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وأَدْناها: إماطَةُ الأذی عنِ الطَّریقِ، والحَیاءُ شُعْبَةٌ مِن الإِیمانِ))

Abu Hurairah (رضي الله عنه) narrated that the Messenger of Allah (ﷺ) said: "Faith (Belief) consists of more than seventy (or more than sixty) branches (i.e., parts). The most excellent one of them is to say none has the right to be worshipped except Allah and the least and lowest of them is to remove the injurious and harmful things from the path. And modesty is a part of Faith.

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں ہیں جس میں (سب سے) افضل لا الٰہ الا اللّٰہ کہنا ہے اور (سب سے) ادنیٰ راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو ہٹانا اور حیا (بھی) ایمان کی ایک شاخ ہے۔

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب عدد شعب الایمان، رقم الحدیث: ۳۵

صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب امور الایمان، رقم الحدیث: ۹

بخاری اور مسلم کی روایت میں قدرے فرق ہے یہ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں۔

مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، رقم الحدیث: ۴

Marfat.com

۴

[حب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم]

حَـدَّثَـنـا يَـعْـقُوبُ بنُ إبْرَهِيمَ قالَ: حَدَّثَنا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ العَزِيْزِ ابنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ (ح) و حَدَّثَنا آدمُ قالَ: حَـدَّثَـنا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتادَةَ، عَنْ أنَسٍ قالَ: قالَ النَّبِيُّ ﷺ :((لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ)).

Narrated Anas (رضی اللہ عنہ): The Prophet (ﷺ) said, "None of you will have faith till he loves me more than his father, his children and all mankind."

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اُسے اس کے والدین، اولاد اور ساری دنیا کے لوگوں سے زیادہ محبوب نہیں ہوجاؤں۔

صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم من الایمان ، رقم الحدیث: ۱۵

صحیح مسلم ، کتاب الایمان، باب وجوب محبۃ رسول اللہ ، رقم الحدیث ۴۴

مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، رقم الحدیث: ۶

Marfat.com

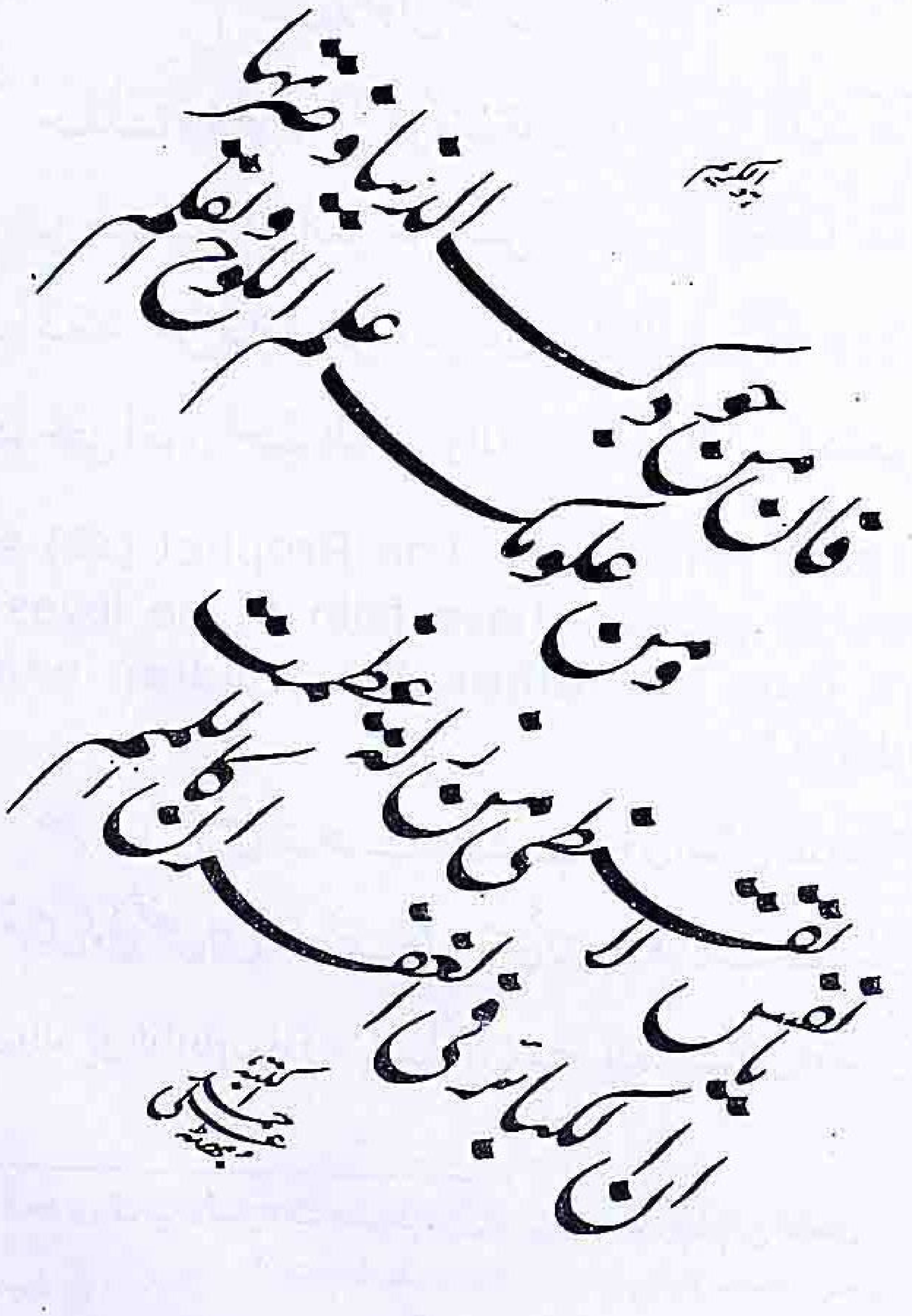
فإن من جودك الدنيا وضرتها
ومن علومك علم اللوح والقلم
يا نفس لا تقنطي من زلة عظمت
إن الكبائر في الغفران كاللمم

٥

[حلاوت ایمان]

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ الْمُثَنَّى قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُ الوهَّابِ الثَّقَفِيُّ قالَ: حَدَّثَنا أيُّوبُ، عَنْ أبي قِلابَةَ، عَنْ أنَسٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: ((ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلاوَةَ الإيمانِ: أنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أحَبَّ إلَيْهِ مِمَّا سِوَاهما، وأنْ يُحِبَّ المَرْءَ لا يُحِبُّهُ إلَّا لِلّٰهِ، وَأنْ يَكْرَهَ أنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كما يَكْرَهُ أنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ))

Narrated Anas (رضي الله عنه): The Prophet (ﷺ) said,"Whoever possesses the following three qualities will have the sweetness (delight) of faith:

1. The one to whom Allah and His Messenger (Muhammad ﷺ)become dearer than anything else.
2. Who loves a person and he loves him only for Allah's sake.
3. Who hates to revert to atheism (disbelief) as he hates to be thrown into the fire."

Marfat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص میں یہ تین خصلتیں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس پالے گا:

۱۔ جسے اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ محبوب ہوں۔

۲۔ کسی شخص سے محبت کرے تو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے کرے۔

۳۔ جسے کفر کی طرف لوٹنا اتنا ہی ناپسند اور تکلیف دہ ہو جتنا آگ میں ڈالا جانا۔

صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب حلاوة الایمان، رقم الحدیث: ۱۶

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال من اتصف بهن وجد حلاوة الایمان، رقم الحدیث: ۴۳

مشکوة المصابیح، کتاب الایمان، رقم الحدیث: ۷

Marfat.com

٦

[حقوق اللہ کی ادائیگی کے ثمرات]

حدَّثنی إسحاقُ بنُ إبْرَاهِیمَ: سَمعَ یَحْیی بنَ آدمَ: حدَّثنا أبُو الأحْوَصِ ، عَنْ أبی إسحاقَ ، عَنْ عمْرِو ابنِ مَیْمُون ، عَنْ مُعاذٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُ قالَ : کُنتُ رِدْفَ النَّبیِّ ﷺ علی حِمارٍ یُقالُ لَهُ: عفَیْرٌ،فَقالَ: ((یامُعاذُ هَلْ تَدْرِی حَقَّ اللّٰهِ عَلی عِبادِهِ وما حَقُّ العِبادِ عَلی اللّٰهِ)) قُلْتُ: اللّٰهُ ورَسُولُهُ أعْلَمُ ، قالَ: ((فَإنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلی الْعِبادِ أنْ یَعْبُدُوهُ ولا یُشْرِکُوا بِهِ شَیْئاً ، وحَقَّ العِبادِ عَلی اللّٰهِ أن لا یُعذِّبَ مَنْ لا یُشْرِکُ بِهِ شَیْئاً)). فَقُلْتُ:یارَسُولَ اللّٰهِ ، أفَلا أبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ؟ قالَ: ((لا تُبَشِّرْهُمْ فَیَتَّکِلُوا)).

Narrated Mu'adh (رضي الله عنه): I was a companion-rider behind the Prophet (ﷺ) on a donkey called 'Ufair. The Prophet (ﷺ) asked, "O Mu'adh! do you know what Allah's Right on His slaves is, and what the right of His slaves on Him is?" I replied, "Allah and His Messenger (ﷺ) know better." He said,"Allah's Right on His slaves is that they should worship Him (Alone) and should not worship anything else besides Him.

Marfat.com

And slaves' right on Ailah is that He should not punish him who worships none besides Him." I said, "O Allah's Messenger! should i not inform the people of this good news?" He said,"Do not inform them of it, lest they should depend on it (solely)."

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے دراز گوش پر سوار تھا جسے عفیر کہا جاتا تھا چنانچہ آپ پوچھنے لگے اے معاذ! کیا تم جانتے ہو بندوں پر اللہ کا حق کیا ہے؟ اور اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ صرف اسی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر حق یہ ہے کہ جو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اسے عذاب نہ دے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا میں یہ بشارت دوسرے لوگوں تک نہ پہنچاؤں۔ آپ نے فرمایا: نہیں، انہیں یہ بشارت نہ دو کہ پھر وہ اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھے رہیں گے (اور عمل میں کوتاہی کریں گے)

صحیح البخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب اسم الفرس والحمار، رقم الحدیث ۲۸۵۶

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من مات، رقم الحدیث ۳۰

مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، رقم الحدیث: ۲۲

Marfat.com

[عقائد]

حدَّثنا صدقةُ بنُ الفضلِ: حدَّثنا الوليدُ، عنِ الأوزاعيِّ: حدَّثني عُميرُ بنُ هانِي قالَ: حدَّثني جُنادةُ بنُ أبي أُميَّةَ، عَنْ عُبادةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ عَنِ النَّبيِّ ﷺ قالَ: ((مَنْ شهِدَ أنْ لا إلٰهَ إلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ وَأنَّ مُحمَّداً عَبْدُهُ ورَسُولُهُ وأنَّ عِيسَى عَبْدُ اللّٰهِ ورَسُولُهُ وَكَلِمَتُهُ ألقَاهَا إلىٰ مَريَمَ وَرُوحٌ منهُ والجنة حَقٌّ والنَّارُ حَقٌّ أدْخَلَهُ اللّٰهُ الجَنَّةَ على ما كانَ مِنَ العملِ)).

Narrated 'Ubada (رضي الله عنه): The Prophet (ﷺ) said,"If anyone testifies that none has the right to be worshipped but Allah Alone, who has not partners, and that Muhammad (ﷺ) is His slave and His Messenger, and that Isa (Jesus) (عليه السلام) is Allah's slave and His Messenger and His Word, which He bestowed on Maryam (Mary) and a Ruh (spirit) created by Him, and that Paradise, is the truth and Hell is the truth, Allah will admit him into Paradise with the deeds which he had done even if those deeds were few.

Marfat.com

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (نیز ذات وصفات میں) اُس کا کوئی شریک نہیں اور یہ شہادت (بھی) دی کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام اللہ کے بندے، اس کے رسول اور کلمۃ ہیں جو اس نے (اپنی بندی) حضرت مریم کی طرف القاء فرمایا اُور روح اللہ ہیں اور یہ کہ جنت ودوزخ برحق ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا خواہ اس کے اعمال کیسے ہی کیوں نہ ہوں۔

صحیح البخاری، کتاب احادیث انبیاء، باب یااھل الکتاب، رقم الحدیث ۳۴۳۵

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من مات علی، رقم الحدیث: ۲۸

مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، رقم الحدیث: ۲۵

Marfat.com

٨

[ساتِ مہلکات]

حَدَّثَنَا عَبْدُ العَزِيز بنُ عَبْدِ اللّٰهِ قالَ: حدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بنُ بِلالٍ، عَنْ ثَوْرِ بنِ زَيْدٍ المَدَنِيِّ عَنْ أبِي الْغَيْثِ، عَنْ أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: ((اجْتَنِبُوا السبعَ الموبقاتِ)). قالُوا: يا رسولَ اللّٰهِ (ﷺ)، وما هُنَّ؟ قالَ: ((الشِّرْكُ باللّٰهِ، والسِّحْرُ، وقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إلَّا بالحَقِّ، وأكْلُ الرِّبا، وأكْلُ مالِ اليَتِيمِ، والتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وقَذْفُ المُحْصَناتِ المُؤْمِناتِ الغافِلاتِ.

Narrated Abu Hurairah (رضي الله عنه): The Prophet (ﷺ) said,"Avoid the seven great destructive sins."The people enquired,"O Allah's Messenger! What are they?"He said,

(1) To join others in worship alongwith Allah;
(2) To practise sorcery
(3) To kill the life which Allah has forbidden except for a just cause, (according to Islamic law)

Marfat.com

(4) To eat up Riba (usury)
(5) To eat up an orphan's wealth
(6) To show one's back to the enemy and fleeing from the battlefield at the time of fighting, and
(7) to accuse chaste women, who never even think of anything touching chastity and are good believers.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سات ہلاک کرنے والی کیا ہیں؟ فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، جادو کرنا، کسی کو ناحق قتل کرنا جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال ہڑپ کرنا، جنگ میں پیٹھ موڑ کر فرار ہونا، پاک دامن، مومن اور پاک طینت عورتوں پر الزام لگانا۔

صحیح البخاری، کتاب الوصایا، باب قول اللہ تعالیٰ (ان الذین یاکلون ......)
رقم الحدیث ۲۷۶۶
صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، رقم الحدیث: ۸۹
مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الکبائر وعلامات النفاق، رقم الحدیث: ۴۷

Marfat.com

٩

[وسوسوں پر معافی]

حَدَّثَنَا الحُمَيدِيُّ: حدَّثنَا سُفيانُ : حدَّثَنَا مِسْعَر" عَنْ قَتادَةَ، عَـنْ زُرَارَةَ بنِ أوفى، عَنْ أبى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: قالَ النَّبيُّ ﷺ: ((إنَّ اللّٰه تَجاوَزَ لى عَنْ أُمَّتِى ما وَسْوَسَتْ بِهِ صُدُورُها ما لَمْ تَعْمَلْ أوْ تَكَلَّمَ)).

Narrated Abu Hurairah (رضي الله عنه) : The Prophet (ﷺ) said,"Allah has accepted my invocation to forgive what whispers in the hearts of my followers, unless they put it to action or utter it.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میرے امتیوں کے دلوں میں آنے والے وسوسوں سے درگذر فرمادیا ہے۔ بشرطیکہ کوئی ان پر عمل نہ کرے اور زبان پر نہ لائے۔

صحیح البخاری، کتاب العتق، باب الخطا والنسیان، رقم الحدیث ۲۵۲۸

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب تجاوز اللہ عن حدیث النفس، رقم الحدیث ۱۲۷

مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب فی الوسوسۃ، رقم الحدیث: ۵۷

Marfat.com

Marfat.com

۱۰

[معیارنجات]

حدَّثَنا سَعِيدٌ ابنُ اَبِی مَریَم حدَّثَنا اَبُوغَسَّان حدَّثَنِی اَبُوحَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ............

((إنَّ العَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أهْلِ النَّارِ وإنَّهُ مِنْ أهْلِ الجنَّةِ ، ويَعْمَلُ عَملَ أهْلِ الجنَّةِ وإنَّهُ مِنْ أهْلِ النَّارِ ، وإنّما الأعْمالُ بالخَواتِيمِ)).

Narrated Sahl (bin Sad): the Prophet (ﷺ) said,"A man may do the deeds of the people of the Fire, while in fact he is one of the people of Paradise, and he may do the deeds of the people of paradise while in fact he belongs to the people of Fire, and verily, (the rewards of) the deeds are decided by the last actions (deeds)".

Marfat.com

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (بسا اوقات) بندہ دوزخیوں کے سے عمل کرتا ہے جبکہ وہ اہل جنت میں سے ہوتا ہے اور وہ جنتیوں کے سے عمل کرتا ہے جبکہ وہ اہل دوزخ میں سے ہوتا ہے۔ (خلاصہ یہ کہ) اعمال (کی قبولیت) (حسن) خاتمہ پر موقوف ہے۔

صحیح البخاری، کتاب القدر، باب العمل بالخواتیم، رقم الحدیث ٦٦٠٧

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان، رقم الحدیث: ١١٢

Marfat.com

۱۱

[بدعت کی مذمت]

حَـدَّثَـنَـا يَـعْـقُـوبُ: حَـدَّثَـنَـا إِبْرَاهِيمُ بنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الـقَـاسِمِ ابنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْها قالَت: قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أَحْدثَ فِى أَمْرِنا هذَا ما لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ)).

Narrated Aishah (رضی اللّٰہ عنہا) Allah's Messenger (ﷺ) said,"If somebody innovates something which is not present in our religion (of Islamic Monotheism), then that thing will be rejected.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے اس دین (اسلام) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہوتو وہ مردود ہے۔

صحیح البخاری، کتاب الصلح، باب اذا اصطلحوا علی صلح جور،

رقم الحدیث۲۶۹۷

صحیح مسلم، کتاب الاقضیة، باب نقض الاحکام الباطلة، رقم الحدیث :۱۷۱۸

مشکوة المصابیح، باب الاعتصام بالکتاب والسنة، رقم الحدیث: ۱۳۳

Marfat.com

Marfat.com

۱۲

[نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قاسم ہیں]

حدَّثَنا سَعِيدُ بنُ عُفَيرٍ قالَ: حدَّثَنَا ابنُ وَهبٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابنِ شِهابٍ قالَ: قالَ حُمَيْدُ بنُ عَبْدِ الرَّحمٰنِ: سَمِعْتُ مُعاوِيَةَ خَطِيباً يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْراً يُفَقِّهْهُ فِى الدِّيْنِ ، وإنَّما أنا قاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِى.

Narrated Muawiya (رضي الله عنه) in a Khutba (religious Serman): I heard Allah's Messenger (ﷺ) saying,"If Allah wants to do good to person, He makes him comprehend the religion [the understanding of the Qur'an and As-Sunnah of the Prophet (Muhammad (ﷺ)], I am just a distributor, but the grant is from Allah (جل جلاله).

Marfat.com

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے لیے خیر کا ارادہ کرتا ہے اُسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔ میں تو (اس کی نعمتوں کو) تقسیم کرنے والا ہوں، اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

صحیح البخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ، رقم الحدیث: ۷۱

صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، باب النہی عن المسالۃ، رقم الحدیث: ۱۵۳۷

مشکوۃ المصابیح، کتاب العلم، رقم الحدیث: ۱۹۰

Marfat.com

١٣

[وضو سے گناہوں کا مٹنا]

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ مَعْمَرِ ابْنِ رِبْعِی الْقَیْسِیّ، حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِیُّ عَنْ عَبْدِالْوَاحِدِ (وَهُوَ ابْنُ زِیَاد)، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ حَکِیْمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ حُمْرَانَ.

عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ ، قَالَ: قَال رَسُولُ اللّٰه ﷺ : ((مَنْ تَوَضَّا فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَایَاهُ مِنْ جَسَدِهِ ، حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ.))

Uthman رضی اللہ عنہ Reported that the Messenger of Allah ﷺ said:

Who so performs ablution and performs ablution well, his sins will come out of his body, till they come out even from under his nails.

Marfat.com

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا تو اُس کے (پورے) جسم سے حتیٰ کہ اُس کے ناخن (تک) سے گناہ نکل جاتے ہیں۔

صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب خروج لخطایا مع ماء الوضوء،

رقم الحدیث: ۲۴۵

صحیح البخاری، کتاب الوضو، باب الوضو ثلاثا ثلاثا، رقم الحدیث: ۱۵۹

صحیح بخاری اور مسلم کے الفاظ میں فرق ہے۔

مزید ملاحظہ فرمایئے صحیح البخاری، رقم الحدیث ۱۶۰، ۱۶۴، ۱۹۳۴، ۶۴۳۳

مشکوۃ المصابیح، کتاب الطهارة، رقم الحدیث: ۲۶۴

Marfat.com

۱۴

[وضو کی اہمیت]

حَدَّثَنَا إسحَاقُ بنُ إبرَاهِيمَ الحنظَلِيُّ قالَ: أخبرَنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قالَ: أخبَرَنا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أبا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لاتُقْبَلُ صَلاةُ من أَحْدَثَ حتّٰى يَتَوَضَّأ)).

Narrated Abu Hurairah (رضی اللہ عنہ): Allah's Messenger (ﷺ) said,"The Salat (prayer) of a person who passes urine, stoll or wind is not accepted till he performs (repeats) the ablution.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا وضو ٹوٹ جائے اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوگی جب تک وہ (دوبارہ) وضو نہ کرے۔

صحیح البخاری، کتاب الوضوء، باب لاتقبل صلاۃ بغیر طھور، رقم الحدیث: ۱۳۵

صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب وجوب الطھارۃ للصلاۃ، رقم الحدیث: ۲۲۵

مشکوۃ المصابیح، کتاب الطھارۃ، باب مایوجب الوضوء، رقم الحدیث: ۲۸۰

Marfat.com

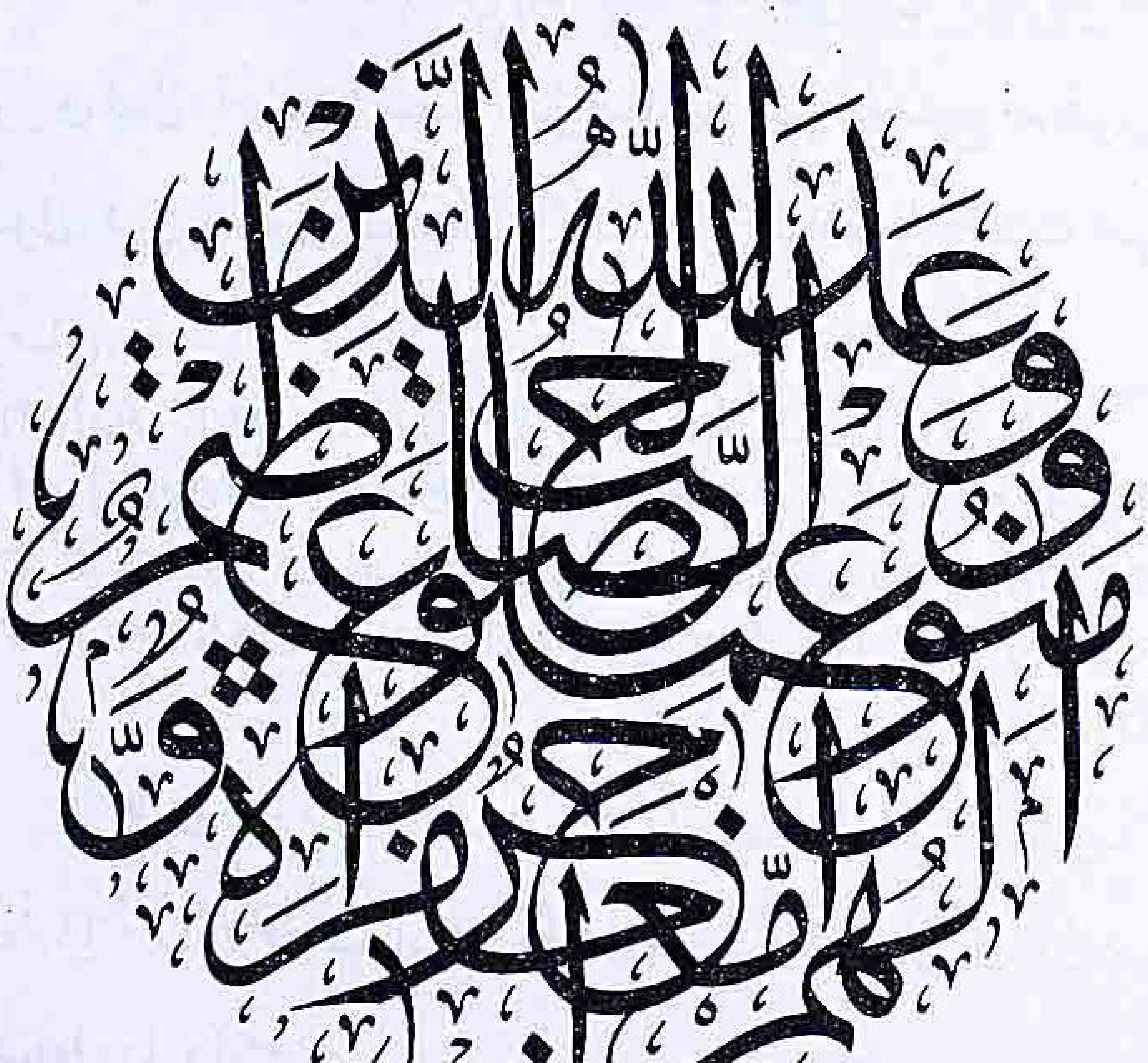

Marfat.com

۱۵

[بیت الخلاء میں داخلہ کی دعاء]

حدَّثنا آدمُ قال: حدَّثنا شُعبَةُ عَنْ عَبدِ العَزيزِ بنِ صُهَيبٍ قالَ: سَمِعتُ أنساً يَقُولُ: كانَ النَّبِيُّ ﷺ إذَا دَخَلَ الخَلاءَ قالَ: ((اللَّهُمَّ إنِّي أعُوذُ بِكَ مِنَ الخُبُثِ والخَبائِث))

Narrated Anas (رضی اللہ عنہ): whenever the Prophet (ﷺ) went to answer the call of nature, he used to say, O Allah, I seek refuge with You from devils - males and females (for all offensive and wicked things, evil deeds etc.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت تو یہ پڑھتے: اللَّهُمَّ إنِّي أعُوذُ بِكَ مِنَ الخُبُثِ والخَبائِث

اے اللہ! میں ناپاکی اور ناپاکوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

صحیح البخاری، کتاب الوضو، باب مایقول عندالخلاء، رقم الحدیث: ۱۴۲

صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب مایقول اذا اراد دخول الخلاء، رقم الحدیث: ۳۷۵

مشکوۃ المصابیح، کتاب الطھارۃ، باب آداب الخلاء، رقم الحدیث: ۳۱۰

Marfat.com

Marfat.com

١٦

[نمازعشاء میں تاخیر اور مسواک کی فضیلت]

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ یرفعُهُ قَالَ : لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُھُمْ بِتَاخِیْرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاکِ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوۃٍ.

Abu Hurairah (رضي الله عنه) reported that the Messenger of Allah (ﷺ) said: Had I not thought it hard for my people, I would have directed them to delay the night prayer and use the tooth stick at the time of each prayer.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر یہ بات گراں نہ لگتی تو میں اسے نماز عشاء دیر سے ادا اور ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

سنن ابو داؤد، کتاب الطھارۃ، باب السواک، رقم الحدیث: ۴٦

علامہ البانی نے اس روایت کو صحیح کہا مگر ساتھ الا جملۃ العشاء کہا۔

زیر نظر حدیث کے ساتھ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی نے متفق علیہ کی اصطلاح تحریر فرمائی ہے۔ مگر امام بخاری اور مسلم میں دونوں حکم، عشاء کی نماز میں تاخیر اور مسواک، ایک ہی روایت میں اکٹھے نہیں مل سکے۔ غالباً مشکوٰۃ المصابیح میں اس روایت کے بعد متفق علیہ لکھا تھا۔ آپ کا ماخذ یہی مجموعہ حدیث رہی ہوگی۔ اس لئے یہ روایت اسی انداز میں لکھی گئی۔

مشکوۃ المصابیح، کتاب الطھارۃ، باب السواک، رقم الحدیث: ۳۴۷

Marfat.com

نوٹ: بخاری اور مسلم کی اس موضوع کی علیحدہ علیحدہ روایات درج ذیل ہیں۔
ہر نماز کے وقت مسواک کی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور عشاء کی ادائیگی میں تاخیر کی روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بنُ يُوسُفَ قالَ: أخْبَرنا مالكٌ، عَنْ أبي الزِّنادِ، عَنِ الأعْرَجِ، عَنْ أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: ((لَوْلا أنْ أشُقَّ عَلى أُمَّتِي - أوْعَلى النَّاسِ - لأمَرْتُهُمْ بالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلاةٍ))

Narrated Abu Hurairah (رضی اللہ عنہ) Allah's Messenger (ﷺ) said,"If I had not found it hard for my followers - or the people _ i would have ordered them to clean their teeth with Siwak for every Salat (prayer)."

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں اپنی امت پر یہ بات (یا آپ نے فرمایا) گراں خیال نہ کرتا تو اسے حکم دیتا کہ ہر نماز کے ساتھ مسواک کیا کریں۔

صحیح البخاری، کتاب الجمۃ، باب السواک یوم الجمعہ، رقم الحدیث: ۸۸۷

صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب السواک، رقم الحدیث: ۲۵۲

Marfat.com

عـن ابـن عبـاس......:لَـولا أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِي – لأَمَرْتُهُمْ اَنْ يُصَلُّوهَا هٰكَذا.

Were I not afraid that it would be hard for my followers, I would order them to pray 'Isha' prayer at this time. (Various versions of this Hadtih are given by the narrators with slight differences in expression)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے یہ احساس نہ ہوتا کہ میری امت تکلیف میں مبتلا ہو جائے گی تو میں اسے حکم دیتا کہ اسی طرح (اتنی ہی تاخیر سے) نماز عشاء پڑھا کریں۔

صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلوٰۃ، باب النوم قبل العشاء لمن غلب،

رقم الحدیث: ۵۷۱

صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب وقت العشاء وتاخیرھا، رقم الحدیث: ۶۴۲

Marfat.com

Marfat.com

۱۷

[ہر کام کا آغاز دائیں طرف سے]

حدَّثَنا حَفْصُ بنُ عُمَرَ قالَ: حدَّثَنا شُعْبَةُ قالَ: أَخْبَرَنِی أَشْعَثُ بنُ سُلَيْمٍ قالَ: سَمِعْتُ أَبی، عَنْ مَسروقٍ عَنْ عائِشَةَ قالَتْ: كانَ النَّبِیُّ يُعْجِبُه التَّيَمُّنُ فی تَنَعُّلِهِ وتَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ وفی شأنِهِ كُلِّه.

Narrated Aishah (ﷺ): The Prophet (ﷺ) used to like to start from the right side on wearing shoes, combing his hair and cleaning or washing himself and on doing anything else.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تمام کام دائیں جانب سے شروع کرنا پسند فرماتے تھے حتی کہ جوتا پہننا، کنگھی کرنا اور طہارت کرنا بھی۔

صحیح البخاری، کتاب الوضو، باب التیمن فی الوضوء والغسل،

رقم الحدیث: ۱۶۸

صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب التیمن فی الطهور وغیره، رقم الحدیث: ۲۶۸

مشکوة المصابیح، کتاب الوضوء، باب السنن الوضوء، رقم الحدیث: ۳۶۹

Marfat.com

Marfat.com

۱۸

[غسل کا طریقہ]

حدَّثنا عَبْدُ اللّٰهِ بنُ يُوسُفَ قالَ: أخْبَرَنا مالِكٌ، عَنْ هِشامِ ابْنِ عُـروَةَ، عَنْ أبِيهِ، عَن عائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أنَّ النَّبِيَّ ﷺ كانَ إذَا اغْتَسَـلَ مِـنَ الـجنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ يَتوَضَّأُ كما يَتَوَضّأُ لِلصَّلاةِ، ثُـمَّ يُـدْخِـلُ أصَابِعَهُ فِي الماءِ فيُخلِّلُ بِها أُصُولَ شَعَرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلى رَأسِهِ ثَلاثَ غُرَفٍ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ يُفِضُ الماءَ عَلى جِلْدِهِ كُلِّهِ.

Narrated Aishah (رضی اللہ عنہا) whenever the Prophet (ﷺ) took a bath after Janaba, he started by washing his hands and then performed ablution like that for Salat (prayer). After that he would put his fingers in water and move the roots of his hair with them, and then pour three handfuls of water over his head and then pour water all over his body.

Marfat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کا غسل فرماتے تو سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے، پھر وضو فرماتے جیسے نماز کے لیے وضو فرماتے پھر اپنی انگلیوں کو پانی میں ڈال کر بالوں کی جڑوں میں خلال کرتے۔ پھر تین چلو پانی لیکر اپنے دونوں ہاتھوں سے بہاتے، پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے۔

صحیح البخاری، کتاب الغسل، باب الوضوء قبل الغسل، رقم الحدیث: ۲۴۸

صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب صفة غسل الجنابة، رقم الحدیث: ۳۱۶

مشکوة المصابیح، کتاب الطهارة، باب الغسل، رقم الحدیث: ۴۰۰

Marfat.com

۱۹

[غسل جنابت میں رخصت]

حدَّثَنا يَحْيَى بنُ بُكَيْر قالَ: حدَّثَنا اللَّيثُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بنِ أَبِي جَعْفَر ، عَنْ مُحَمَّدِ بنِ عَبْدِ الرَّحْمنِ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عائِشَةَ قالَتْ: كانَ النَّبِيُّ ﷺ إذا أرادَ أنْ يَنامَ وهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ وتَوَضَّأَ لِلصَّلاةِ.

Narrated Aishah (رضی اللہ عنہا): Whenever the Prophet (ﷺ) intended to sleep while he was junub, he used to wash his private parts and perform ablution like that for the salat (prayer).

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں ہوتے اور سونا چاہتے تو ستر کو دھو لیتے اور وضو فرما لیتے جیسے نماز کے لیے وضو فرماتے۔

صحیح البخاری، کتاب الغسل، باب الجنب يتوضا ثم ينام، رقم الحديث: ۲۸۸

صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب جواز نوم الجنب، رقم الحديث: ۳۰۵

مشکوۃ المصابیح، کتاب الطهارة، باب مخالطة الجنب، رقم الحديث: ۴۱۸

Marfat.com

Marfat.com

۲۰

[جمعہ کے دن غسل]

حَدَّثَنَا عَبدُ اللّٰهِ بنُ يُوسُفَ قالَ: أَخبَرَنَا مالِكٌ، عَن نافعٍ، عَن عَبدِ اللّٰهِ بنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُما أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: إذَا جاءَ أَحَدُكُمُ الجُمُعَةَ فَليَغتَسِل)).

Narrated 'Abdullah bin 'Umar (رضي الله عنه): Allah's Messenger (ﷺ) said,"Anyone of you attending the Friday (prayer) should take a bath.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز جمعہ (ادا کرنے) کے لئے آئے تو اسے چاہیے کہ (پہلے) غسل کرے۔

صحیح البخاری، کتاب الجمعة، باب فضل الغسل یوم الجمعة، رقم الحدیث: ۸۷۷

صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب وجوب غسل الجمعة، رقم الحدیث: ۸۴۴

مشکوۃ المصابیح، کتاب الطهارة، باب الغسل المسنون، رقم الحدیث: ۴۹۳

Marfat.com

Marfat.com

۲۱

[نماز گناہوں کو مٹاتی ہے]

حـــدَّثَنـا إبْـراهِيـمُ بـنُ حَـمزة قالَ: حـــدَّثنى ابنُ أبى حازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بنِ عبدِ الله، عَنْ مُحَمَّدِ بن إبْراهِيْمَ، عَن أبى سَلَمَةَ بنِ عَبْدِ الرَّحْمن، عَنْ أبى هُرَيْرَةَ أنَّه سَمعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُول: ((أرَأيْتُمْ لَوْ أنَّ نَهراً بِبابِ أحَدِكم يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْساً، ما تَقُوْلُ ذٰلِکَ يُبْقِى مِنْ دَرَنِهِ؟)) قالُوا: لايُبْقِى مِن دَرَنِهِ شَيْئاً . قالَ: ((فَذٰلِکَ مَثَلُ الصَّلوَاتِ الخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهِ الخَطايَا)).

Narrated Abu Hurairah (رضي الله عنه): I heard Allah's Messenger (ﷺ) saying,"If there was a river at the door of anyone of you and he took a bath in it five times a day, would you notice any dirt on him?" They said,"Not a trace of dirt would be left." The Prophet (ﷺ) added,"That is the example of the five (daily compulsory) Salat (prayers) with which Allah blots out evil deeds."

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا، بتاؤ اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ دفعہ نہاتا ہو، کیا ایسے شخص کے بدن پر کچھ میل باقی رہے گی؟ سب نے عرض کیا (نہیں) اس پر کسی قسم کی میل باقی نہ رہے گی۔ پس یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے، ان کی (کی برکت) وجہ سے اللہ تعالیٰ بندے کے گناہ مٹا دیتا ہے۔

صحیح البخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب الصلوات الخمس کفارۃ، رقم الحدیث: ۵۲۸

صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب المشي الی الصلوۃ، رقم الحدیث: ٦٦٧

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، رقم الحدیث: ۵۲۰

Marfat.com

۲۲

[نمازعصر]

حَـدَّثَنا عبدالله بنُ يوسُفَ قالَ: أَخبَرَنا مالكٌ عَن نافِعٍ، عن عبدِاللّـهِ ابـنِ عُـمَر أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: ((الذى تَفُوتُهُ صَلاةُ العَصْرِ كأَنَّما وُتِرَ أَهْلَهُ وَمالَه)).

Allah's Messenger (ﷺ)said,"Whoever misses the Asr prayer (intentionally) then it is as if he lost his family and property."

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی نماز عصر فوت ہو جائے تو گویا اُس نے اپنے اہل وعیال اور مال کو تباہ کرلیا۔

صحيح البخارى، كتاب مواقيت الصلاة، باب إثم من فاتتهُ العصر،

رقم الحديث: ۵۵۲

صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب التغليظ فى تفويت، رقم الحديث: ۶۲۶

مشكوة المصابيح، كتاب الصلوة، باب تعجيل الصلوة، رقم الحديث: ۵۴۷

Marfat.com

Marfat.com

۲۳

[نماز فجر اور عصر کی فضیلت]

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بنُ خالِدٍ قالَ: حدَّثَنا هَمَّامٌ: حدَّثَني أبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بنِ مُوسَى عَنْ أبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قالَ: ((مَنْ صَلَّى البَرْدَيْنِ دَخَلَ الجَنَّةَ)).

Narrated Abu Musa: Allah's Messenger (ﷺ) said,"whoever offers the two cool prayers Asr and Fajr will enter Paradise."

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ٹھنڈے وقت کی دو نمازیں (فجر اور عصر) پڑھیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

صحیح البخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ ،باب فضل صلاۃ الفجر ،

رقم الحدیث: ۵۷۴

صحیح مسلم، کتاب المساجد،باب فضل صلاتی الصبح و العصر ،

رقم الحدیث: ۶۳۵

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ،باب فضائل الصلوۃ،رقم الحدیث: ۵۷۷

Marfat.com

Marfat.com

۲۴

[سواری پر نماز]

حدَّثَنا مُوسَى بنُ إسماعِيلَ قالَ: حدَّثنا جُوَيْرِيَةُ بنُ أسمَاءَ، عَنْ نافعٍ، عَنِ ابنِ عُمَرَ قالَ: كانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ يُومِئُ ايماءً صلاةَ اللَّيلِ إلَّا الفرائض ويُوتِرُ على رَاحِلَتِهِ.

Narrated Ibn Umar (رضي الله عنه): The Prophet (ﷺ) used to offer Salat (Nawafil prayers) on his Rahila (mount) facing its direction by signals, but not the compulsory Salat (prayer). He also used to offer the Witr prayer on his Rahila (mount).

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں رات کی نماز سواری پر اشارے سے ادا فرماتے تھے، خواہ سواری کا رخ کسی طرف ہو، سوائے فرائض کے، نیز نماز وتر بھی سواری پر ادا فرمالیا کرتے تھے۔

صحیح البخاری، کتاب الوتر، باب الوتر فی السفر، رقم الحدیث: ۱۰۰۰

صحیح مسلم، کتاب صلاۃ، باب جواز صلاۃ النافلة علی الدابَّة، رقم الحدیث: ۷۰۰

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، باب صلوۃ السفر، رقم الحدیث: ۸۳۶

Marfat.com

Marfat.com

۲۵

[ذبیحہ پر تکبیر]

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ: حَدَّثَنَا أبو عَوَانَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ضَحَّى النَّبِيُّ ﷺ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، ذَبَحَهُما بِيَدِهِ ، وَسَمَّى وكَبَّرَ، وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلى صِفَاحِهِما.

Narrated Anas (رضي الله عنه): The Prophet (ﷺ) offered as sacrifices, two horned rams black and white in colour. He slaughtered them with his own hands and pronounced Allah's Name over them and said Takbir and put his foot on their sides.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چتکبرے دنبے قربان کیے۔ میں نے دیکھا، آپ نے اپنے دونوں پاؤں ان کے پہلو پر رکھے۔ بسم اللہ اور تکبیر پڑھی۔ پھر ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا جبکہ (زبان سے) بسم اللہ، اللہ اکبر کہہ رہے تھے۔

صحیح البخاری، کتاب الاضاحی، باب التکبیر عندالذبح، رقم الحدیث: ۵۵۶۵

صحیح مسلم، کتاب الاضاحی، باب استحباب الضحیۃ وذبحها،

رقم الحدیث: ۱۹۶۶

Marfat.com

Marfat.com

٢٦

[مسلمان کے حقوق]

حـدَّثَـنا مُحَمَّدٌ: حدَّثَنا عَمْرُو ابنُ أبى سَلَمَةَ ، عَنِ الأَوْزَاعِي قـالَ: أخْبـرَنـى ابنُ شِهابٍ قالَ: أخْبرَنِي سَعِيْدُ ابنُ المُسَيَّبِ: أَنَّ أبا هُـرَيْـرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قـالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((حَقُّ الـمُسْـلِمِ عَـلـى الـمُسْـلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلامِ، وَعِيادَةُ المَرِيضِ، واتِّباعُ الجَنائِزِ، وإجابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ العاطِسِ))

Narrated Abu Hurairah (ﷺ): I heard Allah's Messenger (ﷺ) saying, "The rights of a Muslim on a Muslim are five:

1. to return the greetings.
2. to visit the sick.
3. to follow the funeral processions,
4. to accept invitation and
5. to reply the sneezer.

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں:

۱۔ سلام کا جواب دینا

۲۔ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرنا۔

۳۔ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جانا۔

۴۔ اس کی دعوت کا قبول کرنا۔

۵۔ اس کی چھینک کا جواب دینا

صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب الامر باتباع الجنائز، رقم الحدیث: ۱۲۴۰

صحیح مسلم، کتاب السلام، باب من حق المسلم للمسلم، رقم الحدیث: ۲۱۶۲

مشکوۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب عیادۃ المریض وثواب المرض: جلد ۲، رقم الحدیث: ۱۲

Marfat.com

۲۷

[مصائب پر اجر]

حدَّثني عَبْدُ اللّٰهِ ابنُ مُحَمَّدٍ: حدَّثنا عَبْدُ المَلِكِ بنُ عَمْرٍو: حدَّثنا زُهَيْرُ بنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بنِ عمرِو بنِ حَلْحَلَةَ ، عَن عطاءِ بـنِ يَسار ، عَنْ أبى سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ، وَعَنْ أبى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قـالَ: ((ما يُصيبُ المُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلا وَصَبٍ وَلا همٍّ وَلا حُزْنٍ ، وَلا أذًى ، وَلا غَـمٍّ ،حتَّـى الشَـوْكَةِ يُشـاكُهـا، إلَّا كَـفَّـرَ اللّٰهُ بِها مِنْ خَطاياهُ)).

Narrated Abu Said Al-Khudri and Abu Hurairah: The Prophet (ﷺ) said,"No fatigue, nor disease, nor sorrow, nor sadness, nor hurt, nor distress befalls a Muslim, even if it were the prick he receives from a thorn, but that Allah expiates some of his sins for that".

Marfat.com

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو جو بھی پریشانی، درد، غم، رنج، تکلیف اور دکھ پہنچتا ہے حتی کہ اگر اسے کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف کو اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

صحیح البخاری، کتاب المرض، باب ماجاء فی کفارة المرض،
رقم الحدیث: ۵۶۴۱
صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، باب ثواب المومن فیما یُصِیبهُ،
رقم الحدیث: ۶۵۷۳
مشکوة المصابیح، کتاب الجنائز، باب عیادة المریض، جلد ۲، رقم الحدیث: ۱۵

Marfat.com

۲۸

حدَّثَنا قَبِيصَةُ: حدَّثَنا سُفيانُ ،عَنِ الأعمَشِ(ح)حدَّثَنِي بِشْرُ بنُ مُحمَّدٍ:أخبرَنا عَبدُ اللّٰهِ : أخبرَنا شُعبَةُ ، عَنِ الأعمَشِ ، عَنْ أبي وَائلٍ ، عَن مَسرُوقٍ، عَنْ عائشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنها قالَتْ: مارأيتُ أحَداً أشَدَّ عَلَيهِ الوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

Narrated Aishah (رضي الله عنها): I never saw anybody suffering so severly from sickness as Allah's Messenger (ﷺ).

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نہیں دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کسی کو شدت سے تکلیف ہوئی ہو۔

صحیح البخاری، کتاب المرض ،باب کفارة المرض ،رقم الحدیث: ۵۶۴۶

صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب،باب ثواب المؤمن فیما یُصیبهٗ ، رقم الحدیث: ۲۵۷۰

مشکوة المصابیح، کتاب الجنائز ،باب عیادة المریض، جلد دوم،رقم الحدیث:۷ ا

Marfat.com

Marfat.com

۲۹

[شہید کی قسمیں]

ثُمَّ قَالَ: الشَّهَدَاءُ خَمْسَةٌ": الْمَطْعُونُ، وَالْمَبْطُونُ، وَالْغَرِيقُ، وصَاحِبُ الْهَدْمِ، وَالشَّهِيدُ فى سَبِيلِ اللّٰهِ.

The Prophet (ﷺ) said, "Five are martyrs: One who dies of plague, one who dies of an abdominal disease, one who dies of drowning, one who is buried alive (and) dies and one who is killed in Allah's Cause."

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شہید پانچ ہیں:۔

(۱) طاعون سے مرنے والا (۲) ہیضہ میں مرنے والا

(۳) ڈوب کر مرنے والا (۴) دب کر مرنے والا

(۵) اللہ کی راہ میں جان دینے والا۔

صحیح البخاری، کتاب الاذان، باب فضل التهجير الى الظهر ،رقم الحديث: ۶۵۳

صحیح مسلم، کتاب الامارة، باب بيان الشهداء ، رقم الحديث: ۱۹۱۴

مشکوة المصابيح، کتاب الجنائز، باب عيادة المريض، جلد دوم، رقم الحديث: ۲۴

Marfat.com

Marfat.com

۳۰

[روزہ کا اجر]

حَدَّثَنَا إِسحَاقُ بنُ نَصرٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ : أَخْبَرَنَا ابنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي يَحيَى بنُ سَعِيدٍ: وَسُهَيْلُ ابن أَبِي صَالِحٍ: أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بنَ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخُدرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ صَامَ يَوْماً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَه عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيفاً)).

Narrated Abu Sa'id (رضي الله عنه): I heard the Prophet (ﷺ) saying, "Whosoever observes fast for one day in Allah's Cause (to seek His good pleasure), Allah will keep his face away from the Hell Fire (a distance covered by a journey of seventy years."

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس نے ایک دن راہِ خدا میں روزہ رکھا، اللہ اس کے چہرے کو جہنم کی آگ سے ستر برس کی مسافت تک دور کر دے گا۔

صحیح البخاری، کتاب الجھاد والسیر، باب فضل الصوم فی سبیل اللہ ،رقم الحدیث: ۲۸۴۰

صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام فی سبیل اللہ، رقم الحدیث: ۱۱۵۳

Marfat.com

Marfat.com

٣١

[تحیۃ المسجد]

حـدَّثَنَـا عَبْدُ اللّٰهِ بنُ يُوسُفَ قالَ: أَخْبَرَنَا مالكٌ ، عَنْ عامِرِ بـنِ عَبْـدِ اللّٰهِ بنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بنِ سُلَيمٍ الزُّرَقيِّ ، عنْ أَبى قَتادَةَ السَّـلَـمـيِّ أَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قالَ: ((إذَا دَخلَ أَحَدُكُمُ المَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ)).

Narrated Abu Qatada Al-Salami (ﷺ): Allah's Messenger (ﷺ) said, "If anyone of you enters a mosque, he should offer two Rak'a (Tahayyat-al-Masjid-prayer before sitting."

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہوتو اسے چاہیے کہ بیٹھنے سے پہلے دورکعت (نفل تحیۃ المسجد) پڑھ لے۔

صحيح البخارى، كتاب الصلاة ،باب اذا دخل احدكم،رقم الحديث: ۴۴۴

صحيح مسلم، كتاب الصلاة،باب استحباب تحية المسجد،رقم الحديث: ۷۱۴

مشكوة المصابيح، كتاب الصلوة،باب المساجد......رقم الحديث: ۶۵۳

Marfat.com

Marfat.com

۳۲

[احترام مسجد]

حدَّثَنَا آدمُ قالَ: حدَّثنا شُعْبَةُ قالَ: حدَّثَنَا قَتادَةُ قالَ: سَمِعْتُ أنَــسَ بــنَ مَــالكٍ قــالَ: قــالَ الــنَّبيُّ ﷺ: ((البزاقُ فِي المَسْجِدِ خَطِيئَةٌ و كَفَّارَتها دَفْنُها)).

Narrated Anas bin Malik (رضي الله عنه): The Prophet (ﷺ) said, "Spitting in the mosque is a sin and its expiation is to bury it."

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اوراس گناہ کا کفارہ یہ ہے کہ اسے مٹی میں دبا دیا جائے۔

صحیح البخاری، کتاب الصلوۃ، باب کفارۃ البزاق فی المسجد، رقم الحدیث: ۴۱۵

صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب النھی عن البصاق فی المسجد، رقم الحدیث: ۵۵۲

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، باب المساجد......، رقم الحدیث: ۶۵۷

Marfat.com

Marfat.com

٣٣

[باجماعت نماز]

حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بنُ يُوسُفَ قالَ: أَخْبَرَنا مالِكٌ، عَنْ نافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: ((صَلاةُ الجَماعَةِ تَفْضُلُ صَلاةَ الفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً)).

Narrated Abdullah bin Umar (رضي الله عنه): Allah's Messenger (ﷺ) said, "The prayer in congregation is twenty-seven times superior in degrees to the Salat offered by a person alone.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا، انفرادی طور پر نماز ادا کرنے سے ستائیس گنا (اجر وثواب میں) افضل ہے۔

صحیح البخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، رقم الحدیث: ٦٤٥

صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، رقم الحدیث: ٦٥٠

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، باب الجماعۃ وفضلها، رقم الحدیث: ٩٨٧

Marfat.com

Marfat.com

۳۴

[عذر سے نماز گھر پڑھنا]

حدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قالَ: حدَّثَنَا يَحيى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بنِ عُمَرَ قالَ: حَدَّثَنى نافِعٌ قالَ: أذَّنَ ابنُ عُمَرَ فى لَيْلَةٍ بارِدَةٍ بضَجْنانَ، ثُمَّ قالَ: صَلُّوا فى رِحالِكُمْ، فَأخبَرَنَا أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كانَ يَأمُرُ مُؤَذِّناً يُؤَذِّن ثُمَّ يَقُولُ عَلى إثْرِهِ: ((ألا صَلُّوا فى الرِّحالِ)) فى اللَّيْلَةِ البارِدَةِ أوِ المَطِيرَةِ فى السَّفَرِ.

Narrated Nafi: Once in a cold night Ibn Umar (رضي الله عنه) pronounced the Adhan for the Salat (prayer) at Dajnan (the name of mountain) and then said, "Offer Salat (prayer) at your homes", and informed us that Allah's Messenger (ﷺ) used to tell the Muadh-dhin to pronouce Adhan and say, offer prayer at your homes or camps at the end of the Adhan on a rainy or a very cold night during the journey.

Marfat.com

حضرت نافع سے مروی ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک یخ بستہ رات میں نماز کے لئے ضجنان (مکہ کی ایک وادی) کے مقام پر اذان دی ہمراہیوں سے کہا لوگو! اپنی اپنی پڑاؤ کی جگہ پر نماز پڑھ لو، پھر بتایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران سفر سردی اور بارش کی صورت میں، رات کے وقت مؤذن کو اذان کا حکم دیتے مؤذن اذان دیتا اور ساتھ ہی کہتا، لوگو! اپنی اپنی پڑاؤ کی جگہ ہی نماز پڑھ لو۔

صحیح البخاری، کتاب الاذان، باب للمُسافر، اذا کانوا جماعة، رقم الحدیث: ۶۳۲

صحیح مسلم، کتاب صلاة، باب الصلاة فی الرّحال فی المطر، رقم الحدیث: ۶۹۷

مشکوة المصابیح، کتاب الصلوة، باب الجماعة وفضلها، رقم الحدیث: ۹۹۰

Marfat.com

۳۵

[نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز تہجد]

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بنُ الفَضْلِ: أَخبرَنا ابنُ عُيَيْنَةَ: حدَّثنا زِيادٌ وهُوابنُ علاقَةَ:أنَّهُ سَمِعَ المُغِيرَةَ يقُولُ: قامَ النَّبِيُّ ﷺ حتَّى تَوَرَّمَتْ قَدماهُ فقِيلَ لَهُ: غفرَ اللّٰهُ لَکَ ماتقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَما تأخَّرَ، قالَ: ((أفَلا أكُونُ عَبْداً شَكُوراً؟)).

Narrated Al-Mughira: The Prophet (ﷺ) used to offer night Salat (prayers) till his feet became swollen. Somebody said, to him, "Allah has forgiven you your sins of the past and the future. "On that, he said, "Shouldn't I be a thankful slave (of Allah)?".

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز تہجد میں اس قدر طویل قیام فرماتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں پر ورم آجاتا۔ کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: آپ اسقدر لمبا قیام کیوں فرماتے

Marfat.com

ہیں؟ جبکہ آپ کے تو اگلے پچھلے سارے ذنب اللہ تعالیٰ نے بخش دیے ہیں۔ فرمایا:
کیا میں (اپنے رب کا) شکرگزار بندہ نہ بنوں؟

صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب لیغفر لک اللّٰہ، رقم الحدیث: ۴۸۳۶
صحیح مسلم، کتاب صفة القیامة و الجنة و النار، باب إکثار الاعمال و الاجتہاد فی العبادة، رقم الحدیث: ۲۸۱۹
مشکوة المصابیح، کتاب الصلوة، باب التحریض علی قیام اللیل، رقم الحدیث: ۱۱۵۳

Marfat.com

٣٦

[عمل صالح پر مداومت]

حَدَّثَنا عَبْدُ العَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: حَدَّثَنا سُلَيْمَانُ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ أبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ عائِشَةَ: أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قالَ: ((وأنَّ أحَبَّ الأعْمالِ إلى اللّٰهِ أدْوَمُها وإنْ قلَّ)).

Narrated Aishah (رضى الله عنها): Allah's Messenger (ﷺ) said that the most beloved deeds to Allah are the most regular and constant even though it were a few."

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب عمل وہ ہے جس پر دوام اختیار کیا جائے، اگر چہ وہ عمل معمولی کیوں نہ ہو۔

صحیح البخاری، کتاب الرقاق، باب القصدو المداومة علی العمل

رقم الحدیث: ٦٤٦٤

صحیح مسلم، کتاب صلاة، باب فضیلة العمل الدّائم ،رقم الحدیث: ٧٨٣-٧٨٢

مشکوة المصابیح، کتاب الصلوة، رقم الحدیث: ١١٧٣

Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

Marfat.com

۳۷

[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت ابو ہریرہ کو وصیت]

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: حَدَّثَنا عَبْدُ الوَارِثِ: حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي ﷺ بِثَلاثٍ: صِيَام ثَلاثَةِ أَيَّام مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، ورَكْعَتَيِ الضُّحَى، وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَنام.

Narrated Abu Hurairah (رضي الله عنه): My friend (the Prophet (ﷺ) advised me to observe three things:

1. to observe Saum (fast) three days every (Lunar) month;
2. to perform a two Rak'a Duha prayer and
3. to perform the Witr prayer before sleeping.

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، مجھے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی ہر مہینہ میں تین روزے رکھنا، چاشت کی نماز ادا کرنا اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔

صحیح البخاری ، کتاب الصوم،باب صیام ایّام البیض،رقم الحدیث: ١٩٨١

صحیح مسلم، کتاب صلاۃ،باب استحباب صلاۃ الضّحٰی ،رقم الحدیث: ٧٢١

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ،رقم الحدیث: ١٩١٣

Marfat.com

۳۸

[نماز میں تعدیل ارکان]

حـدَّثَـنـا حَفْصُ بنُ عُمَرَ قالَ: حدَّثَنا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابـنِ أبـى لَيْـلى قالَ: ما أنبأنَا أحَدٌ أنَّهُ رَأى النبيَّ ﷺ صلَّى الضُّحَى غيـرُ أُمِّ هانى ، ذَكَرَتْ أنَّ النَّبِىَّ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اغْتَسَلَ فى بَيْتِها فَـصَـلَّـى ثَمانِ رَكَعاتٍ فما رَأيْتُهُ صَلَّى صَلاةً أخَفَّ مِنْها غيرَ أنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

Narrated Ibn Abi Laila: Only Umm Hani told us that she had seen the Prophet (ﷺ) offering the Duha (forenoon Prayers). She said, "On the day of the conquest of Makkah, the Prophet (ﷺ) took a bath in my house and offered eight Rak'a. I never saw him offering such a light Salat (prayer), but he performed perfect prostration and bowing."

Marfat.com

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن ان کے گھر تشریف لائے غسل کیا اور آٹھ رکعت نماز پڑھی۔ میں نے نہیں دیکھا کہ اس سے ہلکی نماز آپ نے کبھی پڑھی ہو۔ تاہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع وسجود پورے فرمائے۔

صحیح البخاری، ابواب تقصیر الصلاۃ، باب من تطوع فی السفر ،

رقم الحدیث: ۱۱۰۳

صحیح مسلم، کتاب الحیض، تستر المختل، رقم الحدیث: ۳۳۶

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، رقم الحدیث: ۱۲۳۴

Marfat.com

٣٩

[نماز میں قصر]

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بنُ مُحَمَّدٍ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بنُ يُوسُفَ: أَخْبَرَنَا ابنُ جُرَيْجٍ: حَدَّثَنَا مُحَمدُ ابنُ المُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ ابنِ مالكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قالَ: صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ بالمَدِينَةِ أَرْبَعاً، وَبِذِى الحُلَيْفَةِ رَكْعَتَينِ......

Narrated Anas bin Malik (رضی اللہ عنہ): The Prophet (ﷺ) offered four Rak'a in Al-Madina and then two Rak'a at Dhul-Hulaifa.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سفر پر نکلنے سے پہلے) مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت (فرض) پڑھے اور عصر کے ذی الحلیفہ میں دو (فرض) پڑھے۔

صحیح البخاری، کتاب الحج، باب من بات بذی الحلیفة،

رقم الحدیث: ۱۵۴۶، ۱۵۴۷

صحیح مسلم، کتاب صلاۃ، باب صلاۃ المسافرین و قصرھا، رقم الحدیث: ۶۹۰

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، رقم الحدیث: ۱۲۵۵

Marfat.com

Marfat.com

۳۰

[عاشوراء کا روزہ]

حـدَّثـنا أبُو مَعْمَرٍ: حدَّثَنا عَبْدُ الوَارِثِ: حدَّثنا أيُّوبَ: حَدَّثنا عَبْـدُ الـلّٰـهِ بـنُ سَعِيـدِ بـنِ جُبَيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُـمـا قـالَ: قَـدِمَ الـنَّبِـيُّ ﷺ الـمَـدِينَةَ فَرَأَى اليَهُودَ تَصُومُ يَوْمَ عـاشُـورَاءَ فَقالَ: ((ماهذا؟)) قالُوا: هذا يَوْمٌ صَالِحٌ، هذا يَوْمٌ نَجَّى الـلّٰـهُ بَـنِـى إِسْـرَائِيـلَ مِـنْ عَدُوِّهِمْ، فَصَامَهُ مُوسَى، قالَ: ((فأنا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ))، فَصَامَهُ، وَأَمَرَ بِصِيامِهِ.

Narrated Ibn Abbas (رضی اللہ عنہ) The Prophet (ﷺ) came to Al-Madina and saw the Jews observing fast on the day of Ashura. He asked them about that. They replied, "This is a good day, the day on which Allah rescued Bani Israel from their enemy. so Musa (Moses)(علیہ السلام) on this day." The Prophet (ﷺ) said, "We have more claim over Musa than you." So, the Prophet (ﷺ) observe Saum (fast) on that day and ordered (the Muslims) to observe (fast) (on that day).

Marfat.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے یہودیوں کو عاشورا کا روزہ رکھتے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا، یہ (آج) کون سا دن ہے جس میں یہ لوگ روزے رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ آج بڑا عظیم دن ہے۔ (اسی دن) اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات دی اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا۔ اس لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شکر کے طور پر اس دن روزہ رکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اگر یہ بات ہے تو) ہم تم سے زیادہ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے (اس یادگار کا شکر بجالانے) کے حق دار ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آئندہ سال اسی دن روزہ رکھا اور (صحابہؓ کو بھی) روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

صحیح البخاری، کتاب الصوم، باب صیام یوم عاشوراء، رقم الحدیث: ۲۰۰۴

صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب صوم یوم عاشوراءِ، رقم الحدیث: ۱۱۳۰

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصوم، باب صیام التطوع، رقم الحدیث: ۱۵۳۱

Marfat.com

کتابیات

۱۔ ابن جوزی، عبدالرحمٰن بن علی، العلل المتناهیه،
مکتبہ اثریہ، فیصل آباد ۱۴۰۱ھ

۲۔ بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح البخاری، تحقیق ابوصهیب الکرمی،
بیت الافکار الدولیۃ والتوزیع، الریاض ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۳۔ الترمذی، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، جامع الترمذی،
بیت الافکار الدولیۃ، الریاض

۴۔ تبریزی، ولی الدین، مشکوة المصابیح، اردو ترجمہ محمد اسماعیل،
مکتبہ نعمانیہ، گوجرانوالہ ۲۰۰۱ء

۵۔ معالم الشبیتری، محمد بن علی، الجواهر البهیة فی شرح الاربعین النوویة،
تحقیق ڈاکٹر مصطفیٰ الذهبی، مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز،
الریاض ۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء

۶۔ السجستانی، ابوداؤد سلیمان بن الاشعث، سنن ابو داؤد، تحقیق،
، بیت الافکار الدولیۃ الریاض

۷۔ سرہندی، شیخ احمد، مکاشفات عینیہ مجددیہ، ادارہ مجددیہ کراچی ۱۳۸۴ھ

۸۔ سلطانی، محمد کریم، تعلیمات نبویہ، مکتبہ صبح نور، فیصل آباد، ۲۰۰۷ء

Marfat.com

۹۔ سعیدی، غلام رسول، تبیان القرآن ،فرید بکسٹال، لاہور، ۲۰۰۸ء

۱۰۔ مسلم بن الحجاج القشیری، صحیح مسلم ،تحقیق ابو صھیب الکرمی،
بیت الافکار الدولیۃ والتوزیع الریاض ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

11. Bukhari, Muhammad Bin Ismail, Sahih-Al-Bokhari, English Translation by Dr. Muhammad Muhsin Khan Darussalam Riyadh, 1997

12. Tabrazi, Wali-ud-Din, Mishkat-ul-Masabih, English Translation by Maulana Fazl ul Karim, Islamic Education Centre Lahore, 1998

13. Muslim Bin Hajjaj, Sahih Muslim, complied by Darussalam Riyadh 2000

Marfat.com

Probably, *Imam-i-Rabbani* took these Ahadith from the famous collection of Ahadith 'Mishkat-al-Masabih' because we found the sayings exactly in the words as in Mishkat-al-Masabih.

The purpose of this Research work is to win favour and Mercy of Almighty Allah and to seek pleasure of His Prophet (PBUH). I am wholeheartedly grateful to my friends who helped me completing this work. On the day of Judgement, may Allah judge me with those good people who ever collected "Arba'een". (Amen)

Dr. Muhammad Humayyun Abbas Shams
Ph.D. (B.Z.U Multan), Post. Doctorate (Glasgow, U.K.)
Assistant Professor
Department of Islamic Studies
GC University Lahore

12th Rabi al-Awwal 1429 A.H. / 21st of March 2008

Marfat.com

Collectively there are 53 Ahadith copied in this book.

In my opinion and observation, this booklet of *Imam-i-Rabbani* has never been published or existed as a separate book. So, I have arranged to publish these traditions separately.

Some research works done by me are as under:

1. Separate headings are given according to the subject of a particular Hadith.
2. Translation of Ahadith is provided both in English and Urdu from authentic translations, but some necessary changes have been made.
3. Complete references are provided from Sahih al-Bukhari and Shahih Muslim.

Marfat.com

3. These forty traditions of the Prophet (PBUH) cover almost all the important aspects of life like Belief, Prayer, Relations and Morality. Additionally, thc sayings and traditions about Love with the Holy Prophet (PBUH), Invitation to Goodness and its eternity, Service of Mankind, Evils of Polytheism and Evils of Bid'ah etc... are also given. We can easily judge that these traditions were collected very carefully.
4. After writing the forty Ahadith (*Arba'een*) the author has stated 12 more Ahadith about greatness and importance of Ash-Shaikhain (*Abu Bakar* and *Omer* may Allah pleased with both of them). Perhaps, keeping certain circumstances in view, he considered it important to state these Ahadith.
5. The last Hadith is "Be kind to people and Allah will have mercy upon you".

Marfat.com

"The collector of these "*Mukashifat*" says that in the end there are forty *Ahadith* from Bukhari and Muslim compiled by Shahykh Ahmad Sirhirdi."

Imam-i-Rabbani's "*Chihal Hadith*" has following distinct characteristics:

1. Only "Agreed Upon" Traditions (The traditions whose authenticity is confirmed by both Imam Bukhari (R.A.) and Imam Muslim (R.A.) are stated in this collection. The author has especially mentioned "Agreed Upon" after stating every *Hadith*.
2. Following the way of great scholars of *Hadith*, the first Hadith he stated is "Inna mal aamalo bin niat" "No doubt, (the result of) Actions depend upon intentions." It shows the author too had a good intention behind writing the book.

Marfat.com

Other than letters the Shaikh wrote the following books:

1. *Ithbat al-Nubuwah*
2. *Risalah Tahlilyah*
3. *Risalah Dar Radd-i-Rawafid*
4. *Hawashi Sharh-e-Rubayiat*
5. *Mabda wa Ma'ad*
6. *Ma'arif Ladunniyah*
7. *Mukashifat-e-Ghaibiya*

The book "*Mukashifat-e-Ghaibiyah*" (The Manifestations of the Unseen) comprises 29 "*Mukashifat*" which were collected and compiled by Khawaja Masoom (R.A.). The following statement is found on the last pages of the book:

Marfat.com

Imam-i-Rabbani (R.A.) is among those revered scholars and saints of Muslim *Ummah* who lead the nation during very crucial times and preserved the real Islamic ideology practically and spiritually. To fulfill this mission he wrote letters to different scholars, courtiers and common people and by doing this, directed their attention towards the true spirit of Islam. His constant struggle paralyzed Akbar's philosophy of *Deen-e-Ilahi*, as a result the courtiers and common people inclined more and more towards following the true *Shariah* and Divine Law. With the passage of time his letters got greater importance among other Muslim nations.

In West extensive research has been undertaken on Mujaddadi Philosophy because of its far reaching impacts. His letters have been translated into many modern languages.

Marfat.com

In this regard Abdullah Bin Mubarik (R.A.) was the first and the foremost person, *Imam Nawwavi* (R.A.) have mentioned names of scholars who especially, worked on "*Arba'een*"

The names are: Muhammad Bin Aslam At toos, Alhassan Bin Sufiyan Annasvi, Abubakr Al Ajuri, Abubakr Muhammad Bin Ibrahim Al Isbhani, Imam Al Darqutin, Abu Abdullah Alhakim, Abu Noaim, Abu Abdurrahman Assulmi, Abu Saeed Ahmad Almalini, Abu Uthman As-sabooni, Muhammad Bin Abdullah Al-Ansari and Imam Abubakr Bahiki.

Following the example of great scholars, *Immam-i-Rabbani Mujaddid Alf Thani Shaykh Ahmad Sirhindi* (1564-1624 A.D) have also compiled "*Arba'een*" under the title of "*Chihal Hadith*".

Marfat.com

Doomsday, I shall intercede for him and I shall bear testimony for him.

(c) Abu-Huraira (R.A.) narrates that the Prophet (PBUH) said:" Whoever disseminates such forty of my traditions to my Ummah which benefited them in their faith, on the Doomsday, he will stand among scholars.

Despite all technical discussion about the traditions, to aquire and spread the knowledge is an approved obligation. If someone spreads the message of the Qur'an and teachings of the Prophet (PBUH) with a good intention, surely, he will be favoured by Allah Almighty. This is the reason that in every age the learned persons have been selecting traditions of the Prophet (PBUH) on different topics like Jurisprudence, Ethics, Jihad, Virtue and others, only for betterment of the society.

Marfat.com

Among this organization of Hadith collection, there is an important and famous category called "*Arba'een*". *Arba'een* is an compilation of *Ahadith* in which one or more topics are chosen and on those topics forty *Ahadith* are collected. As a proof of encouragement and importance of *Arba'een* type of collecting the Hadith some traditions are presented.

(a) Abdullah Bin Masud (R.A.) narrates that Prophet (PBUH) said: "A person who relates forty of my traditions to my Ummah from which Allah Almighty gave them benefit, that person will be offered to enter paradise from any door he wishes.

(b) Ibn-e-Umar (R.A.) narrates that Prophet (PBUH) said: "A person who preserves forty sayings from my traditions till those sayings reach other Muslims, on the

Marfat.com

love and honest devotion to this sacred job, we may observe that there was never any division of opinion on the importance of Hadith.

To check the 'text' and authenticity of *Hadith* an in-depth research was inevitable and when we look deeply into something very profound, the variety in opinion and in organization of research is a natural phenomenon. The same thing happened while working on Hadith. So, to avoid confusions and misconceptions, the scholars of Hadith divided their works into different distinct categories as "*Al-Jame;*" , "*Al-Musnad*" , "*Al-Sunnan*" , "*Al-Musannif*" and "*Al-Mustaadrak*". We never see such a remarkable division of one work in the literary or religious history of world.

Marfat.com

Preface

The life of Holy prophet Muhammad (PBUH) is actually an explanation and practical demonstration of the Holy Quran. The Holy Prophet (PBUH) practically explained the aesthetics of the Holy Quran. That is why the study of the life of the Prophet sayings and practices had always been of a high importance in Muslim intellectual society.

A Muslim, to spend a peaceful life, always keeps Prophet's (PBUH) perfect and model practices before his eyes. From early days till present times, the Muslim scholars and intellectuals have dedicated their energies to preserve and flourish the *Hadith* literature and related knowledge and disciplines. In the pursuit of this mission, Muslim scholars performed astonishing tasks. As a proof of

Marfat.com

All Rights Reserved with the Editor

Title:	Forty Ahadith (Chihal Hadith)
Compiler:	Shaykh Ahmad Sirhindi
Editor:	Dr. Muhammad Humayun Abbas Shams Ph.D. (B.Z. University Multan) Post. Doc. (University of Glasgow, Glasgow U.K.)
Supervision:	Muhammad Rashid Maghalvi
Proof Reading:	Shahid Hussain, Fakhar Zaman
First Edition:	March 2008 / Rahi-al-Awwal 1429 A.H.
Published by:	Tahqiqaat Lahore 042-5033837 0321-8438292
Price:	$ 20

Library Catalogue Card

297.124

Humayun Abbas, Dr.

Forty Ahadith

Pages: 112

1 - Hadith

Marfat.com

Forty Ahadith

Compiled by:

Shaykh Ahmad Sirhindi

Edited by:

Dr. Humayun Abbas

Post Doc. (Glasgow U.K.)
Ph.D. (B.Z.U. Multan)
Assistant Professor:
Department of Islamic Studies
(G.C. University, Lahore)

TAHQIQAAT

8-C, Mohayuddin Building, Darbar Market, Lahore.
Tel: 042-5004090, Cell: 0321-8438292

Marfat.com

Sirhindi

Forty Ahadith

Shaykh Ahmad Sirhindi

Edited by:

Dr. Humayun Abbas

TAHQIQAAT

Marfat.com